

نورانی خیمه گاہ ما پہنچی نے سر جھکاوے
وہ پاسبانہ فرشتہ جئی نے رہا جو لاوے
دھلیز چھے امامی چومی قریب اوے
حضرۃ امامیۃ ما سجدہ بجاوی لاوے

طیب امام نے جئی ماری عرض سناؤے
مولانا سیف دیں نے کوئی بلاوی لاوے

عالم نا خاطر ایا مولیٰ بنی نے رحمة
دین الہدی نا خاطر ایا بنی نے نعمۃ
۵۳ ورس کری نے آل نبی نی خدمۃ
هر فعل ما تھی ندرۃ هر قول ما تھی حکمة

لہو امر کہ امامی حضرۃ ما جلدی اوے
مولانا سیف دیں نے کوئی بلاوی لاوے

برہان دین مولیٰ سیف الہدی نا جانی
سیف الہدی نی یہ تو چھے ہوبھو نشانی
طیب امام دیکھی چومی لے یہ پیشانی
قدسی ملک چھے ایا سنوانے خوش بیانی

اجلوہ دیکھوانے سیف الہدی بھی اوے
مولانا سیف دیں نے کوئی بلاوی لاوے
